تخلیق ، زوال ، چھٹکارا ، بحالی۔
خطبہ 5 ستمبر 2021۔
پادری کرس سکس۔

آج ہم شادی کے بارے میں ایک واعظ سلسلہ شروع کر رہے ہیں۔
میری دانشمند بیوی نے مشورہ دیا کہ اس سے پہلے کہ ہم براہ راست خدا کا کلام شادی کے بارے میں کیا کہتے ہیں ، دیکھو کہ میں خدا کی کہانی کی بڑی تصویر کے بارے میں تبلیغ کر سکتا ہوں۔
تو آج ہم یہی کرنے جا رہے ہیں۔
بائبل ایک بڑی کتاب ہے ، ایک بڑی کہانی کو چار ابواب میں بیان کرتی ہے۔

خدا کی کہانی کا پہلا باب تخلیق ہے۔
شروع میں ، خدا نے ہر چیز کو کچھ سے نہیں بنایا۔
اور اس کی بنائی ہوئی ہر چیز بہت اچھی تھی۔
باغ میں کھانے کی کافی مقدار تھی۔
لوگ خدا کے ساتھ امن میں رہتے تھے۔
شوہر اور بیوی کے درمیان بھی امن تھا - تخلیق میں پہلے دو افراد۔

لیکن بہت جلد ، برائی دنیا میں داخل ہوئی۔
انگریزی میں ہم اس دوسرے باب کو زوال کہتے ہیں۔
پہلا انسانی گناہ بادشاہ خدا کے خلاف بغاوت تھا۔
باغی بادشاہ کے خلاف لڑتے ہیں ، اور وہ ایک دوسرے سے لڑتے ہیں۔
اسی لیے باغی امن کی بادشاہی میں اس باغ میں نہیں رہ سکتے جو خدا نے بنایا تھا۔

کہانی کا ایک افسوسناک اختتام ہوگا ، لیکن خدا کا ایک اچھا منصوبہ تھا۔
تیسرے باب کو چھٹکارا ، یا نجات کہا جاتا ہے۔
خدا باپ نے خدا کے بیٹے کو زمین پر بھیجا تاکہ وہ بطور انسان پیدا ہو اور ایک بہترین زندگی بسر کرے۔
اسے ایک باغی کی سزا بھگتنی پڑی ، تاکہ ہم جیسے باغی بیٹے اور بیٹیاں بن سکیں۔
چھٹکارا ہمیں نئی زندگی اور بہتر مستقبل کی امید دیتا ہے۔
لیکن اب ہم باغ میں نہیں ہیں۔
ہم اپنی نئی زندگی اس پرانی ، ٹوٹی ہوئی دنیا میں گزارتے ہیں۔

بحالی تک۔
جب ہم اس ٹوٹی ہوئی دنیا میں رہتے ہیں ، ہم خدا کی کہانی کے باب 4 کی امید کے ساتھ آگے دیکھتے ہیں۔
ایک دن یسوع واپس آئے گا اور ہمیں جنت میں لے آئے گا۔
جنت میں مزید گناہ نہیں ہوگا ، مزید آنسو نہیں ہوں گے ، مزید بغاوت نہیں ہوگی۔
ہم خدا کے ساتھ امن اور خوشی کے ساتھ نئے آسمان اور نئی زمین میں ہمیشہ رہیں گے۔

یہ کہانی کے چار ابواب ہیں۔
ہم پرانے عہد نامے کے پہلے دو ابواب کے بارے میں سیکھتے ہیں۔
پھر نیا عہد نامہ یسوع مسیح کی پیدائش سے شروع ہوتا ہے۔
نیا عہد نامہ ہمیں باب تین اور چار کے بارے میں بتاتا ہے۔
ایک ساتھ ، بائبل ایک ریسکیو پلان کے بارے میں ایک کہانی ہے جس پر خدا اپنی بڑی کہانی پر کام کر رہا ہے۔

آج کے خطبے کے لیے ، میں آپ کو خدا کی بڑی کہانی کے چاروں ابواب کے ذریعے تیزی سے لے جانا چاہتا ہوں۔
ہم بہت سارے صحیفوں کو دیکھنے جا رہے ہیں۔
کیونکہ خدا کہانی کا مصنف ہے۔
وہ کہانی مجھ سے بہتر بیان کر سکتا ہے ، اپنے الفاظ سے۔

شروع کرنے سے پہلے کیا آپ میرے ساتھ دعا کریں گے؟
روح القدس ، براہ کرم ہمارے دل اور دماغ کو یسوع کے لیے زندہ کلام کے لیے کھولیں۔
باپ ، ہم فرمانبردار ، خوشگوار اور نتیجہ خیز بیٹے اور بیٹیاں بننا چاہتے ہیں۔
برائے مہربانی اپنا لفظ استعمال کریں ، روح کی طاقت سے ، ہمیں یسوع کی طرح بنانے کے لیے۔
ہم اس کے نام سے دعا کرتے ہیں۔
اتحاد کو مناتا ہے۔

باب 1 :تخلیق۔
خدا کی بڑی کہانی ایک باغ سے شروع ہوتی ہے اور ایک شہر میں ختم ہوتی ہے۔
آج ہم باغ اور شہر کے درمیان میں رہتے ہیں۔
آج ہماری زندگیوں کو سمجھنے کے لیے ہمیں شروع میں واپس جانے کی ضرورت ہے۔
اس باغ کو جو خدا نے بنایا ہے۔

پیدائش 1 :1-3
1 شروع میں خدا نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔
2 زمین بغیر شکل اور خالی تھی ، اور اندھیرا گہرے چہرے پر تھا۔ اور خدا کی روح
پانی کے چہرے پر منڈلا رہی تھی۔
3 اور خدا نے کہا ، "روشنی ہو "اور وہاں روشنی تھی۔

ہم ان آیات میں دیکھتے ہیں کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کو بنایا۔
ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تثلیث کے تینوں افراد تخلیق میں شامل ہیں۔
خدا روح وہاں ہے۔
خدا باپ بولتا ہے۔
خدا بیٹا زندہ کلام ہے جو بولا جاتا ہے۔

پہلے دن روشنی بنانے کے بعد ، خدا آسمان اور زمین کو الگ کرتا ہے۔
وہ آسمان اور سمندر اور خشک زمین بناتا ہے۔
پھر خدا ان جگہوں میں سے ہر ایک کو صحیح قسم کی مخلوق سے بھر دیتا ہے۔
آسمان کے لیے پرندے۔
سمندر کے لیے مچھلی۔
زمین کے لیے پودے اور جانور۔
یہ ایک اچھا منصوبہ ہے۔
یہ ایک خوبصورت تخلیق ہے۔
اگلا ، خدا انسانوں کو اپنی تخلیق سے لطف اندوز کرنے کے لیے بناتا ہے۔

پیدائش 1 :26-27-
26 تب خدا نے کہا ، "آئیے ہم اپنی شکل کے مطابق انسان کو اپنی شکل میں بنائیں۔ اور
انہیں سمندر کی مچھلیوں اور آسمانوں کے پرندوں اور مویشیوں اور تمام زمین پر اور
زمین پر رینگنے والی ہر چیز پر حکومت کرنے دیں۔ "
27 پس خدا نے انسان کو اس کی اپنی شکل میں بنایا ، خدا کی شکل میں اس نے اسے
پیدا کیا۔ مرد اور عورت نے انہیں پیدا کیا۔

خدا نے ہمیں کئی طرح سے اس جیسا بنایا۔
یقینا We ہم خدا کے برابر نہیں ہیں۔
لیکن ہم زمین پر اس کے نمائندے ہیں۔
ہم زندہ مجسموں کی طرح ہیں جو دنیا کو یاد دلاتے ہیں کہ حقیقی خالق اور بادشاہ کون
ہے۔
جب خدا نے ہمیں بنایا ، اس نے دو مختلف قسم کے انسان بنائے۔

اس نے اپنی تصویر کے مختلف پہلوؤں کو مرد اور عورت کے درمیان تقسیم کیا۔
مرد اور عورت عزت اور قدر میں برابر ہیں۔

پیدائش 1 :28-31-
اور خدا نے انہیں برکت دی۔ اور خدا نے ان سے کہا ، "پھلدار بنو اور بڑھو اور 28
زمین کو بھر دو اور اسے مسخر کرو ، اور سمندر کی مچھلیوں اور آسمانوں کے
پرندوں اور زمین پر چلنے والی ہر جاندار پر حکومت کرو۔"
اور خدا نے کہا ، دیکھو ، میں نے تمہیں ہر وہ پودا دیا ہے جو بیج دیتا ہے جو 29
ساری زمین پر ہے اور ہر درخت اپنے پھل میں بیج کے ساتھ آپ کے پاس انہیں کھانے
کے لیے ہونا چاہیے۔
اور زمین کے ہر درندے اور آسمان کے ہر پرندے اور ہر وہ چیز جو زمین پر 30
رینگتی ہے ، ہر وہ چیز جس میں زندگی کی سانس ہے ، میں نے ہر سبز پودے کو
کھانے کے لیے دیا ہے۔ "اور ایسا ہی تھا۔
اور خدا نے سب کچھ دیکھا جو اس نے بنایا تھا ، اور دیکھو ، یہ بہت اچھا تھا۔ اور 31
شام تھی اور صبح تھی ، چھٹا دن۔

کیونکہ خدا نے ہمیں اپنی شبیہ میں بنایا ہے ، وہ اپنی کچھ خوبیاں ہمارے ساتھ بانٹتا ہے۔
خدا بادشاہ ہے ، لیکن وہ لوگوں کو زمین پر حکومت کرنے کی اجازت دیتا ہے۔
آدم اور حوا کی ذمہ داری ہے کہ وہ باغ کی دیکھ بھال کریں اور جانوروں کو اچھے
مقاصد کے لیے استعمال کریں۔

خدا ہمیں اپنی تخلیقی صلاحیتوں میں حصہ لینے کی بھی اجازت دیتا ہے۔
خدا نے دو لوگوں کو بنایا ، اور پھر انہیں مزید لوگوں کو بنانے کی صلاحیت سے نوازتا
ہے۔
ہم آیت 29 میں دیکھتے ہیں کہ پودوں کے بیج ہوتے ہیں تاکہ وہ دوبارہ پیدا کر سکیں۔
پودے زمین کو بھرنے کے لیے زیادہ پودے بنا سکتے ہیں۔
خدا نے مرد اور عورت میں بھی وہی طاقت رکھی ہے۔
لیکن مرد اور عورت پودوں اور جانوروں کی طرح دوبارہ پیدا نہیں کرتے۔
انسانی پنروتپادن تعلقات سے جڑا ہوا ہے۔
خدا نے دنیا کو محبت میں بنایا۔
خدا کا آدم اور حوا کے ساتھ ایک اچھا ، کھلا ، محبت والا رشتہ تھا۔
اور جب مرد اور عورت محبت میں اکٹھے ہوئے تو انہوں نے دریافت کیا کہ وہ دنیا کو
خدا کی مزید تصاویر سے بھر سکتے ہیں۔
آئیے اب تخلیق باب سے ایک اور حوالہ دیکھیں۔

پیدائش 2 :8-9-
8 اور خداوند خدا نے مشرق میں عدن میں ایک باغ لگایا اور وہاں اس نے اس آدمی کو
رکھا جسے اس نے بنایا تھا۔
9 اور خُداوند خُدا نے زمین سے ہر اُس درخت کو اُگایا جو دیکھنے میں خوشگوار اور
کھانے کے لیے اچھا ہے۔ زندگی کا درخت باغ کے بیچ میں تھا ، اور اچھے اور برے
کے علم کا درخت۔

باغ میں آدم اور حوا کے پاس کافی مقدار میں کھانا ہے۔
وہ خوش اور محفوظ ہیں۔
سب کچھ ہے جیسا ہونا چاہیے۔
ہر کوئی ہے جہاں انہیں ہونا چاہیے۔
جب تک زوال نہ ہو۔

باب 2 :زوال

پیدائش 3 :1-5-
1 اب سانپ کھیت کے دوسرے جانوروں سے زیادہ چالاک تھا جو خداوند خدا نے بنایا
تھا۔ اس نے عورت سے کہا ، "کیا خدا نے حقیقت میں کہا تھا ، 'تم باغ میں کسی درخت
کو نہیں کھاؤ گے؟'
2 ، اور عورت نے سانپ سے کہا ، "ہم باغ میں درختوں کا پھل کھا سکتے ہیں
3 لیکن خدا نے کہا ، 'تم اس درخت کا پھل نہ کھاؤ جو باغ کے بیچ میں ہے ، اور نہ تم
اسے چھوؤ گے ، ایسا نہ ہو کہ تم مر جاؤ۔
4 لیکن سانپ نے عورت سے کہا ، "تم یقینا نہیں مرو گے۔
5 کیونکہ خدا جانتا ہے کہ جب آپ اسے کھائیں گے تو آپ کی آنکھیں کھل جائیں گی
اور آپ خدا کی طرح اچھے اور برے کو جانیں گے۔ "

برائی بغاوت کے ذریعے دنیا میں آتی ہے۔
شیطان ایک فرشتہ تھا جو خدا کی پیروی نہیں کرنا چاہتا تھا ، لہذا اس نے جنت چھوڑ
دی اور ایک تہائی فرشتوں کو اپنے ساتھ لے گیا۔
شیطان چاہتا ہے کہ یہ نئے انسان بھی اس میں شامل ہوں۔
شیطان باغ میں آتا ہے کہ آدم اور حوا سے جھوٹ بول کر ان کو بھرتی کرے۔
شیطان خدا کی طرح بننا چاہتا تھا۔
اور آیت 5 میں وہ آدم اور حوا سے وعدہ کرتا ہے کہ اگر وہ نافرمانی کریں اور پھل
کھائیں تو وہ خدا کی طرح ہو سکتے ہیں۔

پیدائش 3 :6-

6 چنانچہ جب عورت نے دیکھا کہ درخت کھانے کے لیے اچھا ہے ، اور یہ آنکھوں کے لیے خوشی کا باعث ہے ، اور یہ کہ درخت کو دانشمند بنانا ہے ، اس نے اس کا پھل لیا اور کھایا ، اور اس نے کچھ دیا اس کے شوہر کو جو اس کے ساتھ تھا ، اور اس نے کھایا۔

آیت 6 میں خوشی اور خواہش کے الفاظ دیکھیں۔
تخلیق میں ، خدا نے اپنے لوگوں کو وہ سب کچھ دیا جو وہ چاہتے تھے۔
ان کے پاس ایک بھرپور ، خوشگوار باغ اور ایک پوری دنیا تھی جو بچوں سے لطف اندوز اور دریافت کرنے کے لیے تھی۔
لیکن گناہ ہمارے دلوں کو اس چیز پر مرکوز کرتا ہے جو ہمارے پاس نہیں ہے۔
گناہ ہمیں منع کرتا ہے ، کیونکہ ہم سب اپنے باپ دادا ، آدم اور حوا کی طرح باغی ہیں۔
مجھے مت بتانا کہ کیا کرنا ہے "ہر انسان کے دل کے اندر پیغام ہے۔ "
اب دیکھتے ہیں کہ خدا کیسے بغاوت کی سزا دیتا ہے۔

پیدائش 3 :17-19-

17 اور آدم سے اس نے کہا ، "کیونکہ تم نے اپنی بیوی کی آواز سنی ہے اور جس درخت کے بارے میں میں نے تمہیں حکم دیا ہے اسے کھا لیا ہے ، 'تم اسے نہ کھاؤ '،
تم پر زمین لعنتی ہے۔ تکلیف میں آپ اسے اپنی زندگی کے تمام دن کھائیں گے
18 کانٹے اور کانٹے یہ تمہارے لیے لائیں گے۔ اور تم کھیت کے پودے کھاؤ گے۔
19 تم اپنے چہرے کے پسینے سے روٹی کھاؤ گے یہاں تک کہ تم زمین پر لوٹ آؤ
کیونکہ اس میں سے تمہیں نکالا گیا ہے۔ کیونکہ تم خاک ہو ، اور خاک کی طرف لوٹ آؤ گے۔ "

آدم اور حوا کے پھل کھانے کے بعد ، ان کے تمام تعلقات خراب ہوگئے۔
یہ باغی بادشاہ اور ملکہ بننا چاہتے تھے ، چنانچہ خدا کے ساتھ ان کے حقیقی بادشاہ کے ساتھ تعلقات خراب ہوگئے۔
خدا نے انہیں زمین پر حکومت کرنے کا اختیار دیا تھا ، لیکن اب وہ زمین کے ساتھ تنازعات کا سامنا کرتے ہیں۔
کام مشکل ہو جاتا ہے۔
بیماریاں اور آفات ان کی حفاظت اور زندگی کو خطرہ بناتی ہیں۔
گناہ نے آدم اور حوا اور ان کے بچوں کے درمیان تعلقات کو بھی نقصان پہنچایا۔
ان کا ایک بیٹا اپنے بھائی کو قتل کرے گا۔

ہم نئے عہد نامے کی کتاب رومیوں میں ایک خوفناک تصویر دیکھتے ہیں کہ کس طرح
انسانی گناہ ہماری زندگیوں کو بگاڑتا ہے۔

رومیوں 1 :28-32۔
اور چونکہ وہ خدا کو تسلیم کرنے کے قابل نہیں دیکھتے تھے ، اس لیے خدا نے 28
انہیں ایک مایوس ذہن کے حوالے کر دیا کہ وہ کیا کرنا چاہیے جو نہیں کرنا چاہیے۔
، وہ ہر طرح کی ناانصافی ، برائی ، لالچ ، بغض سے بھرے ہوئے تھے۔ وہ حسد 29
، قتل ، جھگڑے ، دھوکہ دہی ، بدنیتی سے بھرے ہوئے ہیں۔ وہ گپ شپ ہیں
غیبت کرنے والے ، خدا سے نفرت کرنے والے ، گستاخ ، متکبر ، گھمنڈی ، برائی 30
، کے موجد ، والدین کے نافرمان
بے وقوف ، بے ایمان ، بے دل ، بے رحم۔ 31
حالانکہ وہ جانتے ہیں کہ خدا کا نیک فرمان ہے کہ جو لوگ ایسی چیزوں پر عمل 32
کرتے ہیں وہ مرنے کے مستحق ہیں ، وہ نہ صرف ان پر عمل کرتے ہیں بلکہ ان پر
عمل کرنے والوں کو منظوری دیتے ہیں۔

یہ بری خبر ہے۔
جو بھی آج بیدار اور باخبر ہے وہ جانتا ہے کہ ٹوٹ پھوٹ ہر جگہ ہے۔
یہ سب کو متاثر کرتا ہے۔
آج ہم دنیا میں جتنی تکلیفیں دیکھ رہے ہیں وہ خدا کے خلاف بغاوت کا نتیجہ ہے جسے
پولس روم 1 باب میں بیان کرتا ہے۔
جب مخلوق اپنے خالق سے اپنا تعلق توڑ دیتی ہے تو ہر چیز اور ہر کوئی ٹوٹ جاتا ہے۔

اس تمام مصیبت کو کون ختم کر سکتا ہے؟
اس ساری خرابی کو کون ٹھیک کر سکتا ہے؟
صرف وہ سچا خدا جو اپنے ساتھ اٹوٹ رشتے میں موجود ہے۔
تین کامل افراد ، ایک کامل برادری میں متحد جسے ہم تثلیث کہتے ہیں۔
ان کا شروع سے ہی ایک منصوبہ تھا ، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ خدا کی
کہانی کا اختتام خوشگوار ہوگا۔
آئیے تیسرے باب پر نظر ڈالتے ہیں۔

باب 3 :فدیہ۔

میتھیو 3 :13-16۔
اور جب یسوع نے بپتسمہ لیا تو وہ فورا پانی سے اوپر گیا اور دیکھو آسمان اس کے 16
لیے کھول دیا گیا اور اس نے خدا کی روح کو کبوتر کی طرح اترتے اور اس پر آرام
کرتے دیکھا۔

اور دیکھو ، آسمان سے ایک آواز نے کہا ، "یہ میرا پیارا بیٹا ہے ، جس سے میں 17
خوش ہوں۔"

یہاں پھر ہم تثلیث کے تینوں ارکان کو کام پر دیکھتے ہیں۔
وہ تخلیق کے وقت وہاں موجود تھے۔
اور اب وہ چھٹکارا پانے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔
فدیہ لفظ فدیہ سے آتا ہے۔
چھڑانے کا مطلب ہے واپس خریدنا ، یا جو ٹوٹا ہوا ہے اسے ٹھیک کرنا۔
یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مشن تھا۔
خدا باپ آیت 17 میں یسوع بیٹے سے "خوش" ہے۔
آئیے دیکھتے ہیں کہ باپ کیوں خوش ہے۔

میتھیو 4 :1-4
1 پھر یسوع کو روح کی طرف سے بیابان میں لے جایا گیا تاکہ شیطان کو آزمایا جائے۔
2 اور چالیس دن اور چالیس راتوں کے روزے رکھنے کے بعد اسے بھوک لگی۔
3 اور آزمائشی آیا اور اس سے کہا ، "اگر تم خدا کے بیٹے ہو تو ان پتھروں کو حکم دو
کہ وہ روٹیاں بن جائیں۔"

4 ، انسان صرف روٹی سے نہیں جیتے گا " ، لیکن اس نے جواب دیا ، "یہ لکھا ہے

بلکہ ہر اس لفظ سے جو خدا کے منہ سے نکلتا ہے۔ "

یہاں ہم کہانی کے پہلے باب سے ایک اور کردار دیکھتے ہیں۔
شیطان جھوٹ اور فتنوں کے ساتھ لوٹتا ہے۔
وہ چاہتا ہے کہ مزید باغی اس کے مقصد میں شامل ہوں۔
اگر وہ خدا کے بیٹے کو اپنے ساتھ شامل کروا سکتا ہے تو شیطان کے پاس بہت زیادہ
طاقت ہوگی۔
لیکن شیطان یسوع پر اثر انداز نہیں ہو سکتا۔
یسوع خدا کے کلام کے ساتھ شیطان کے فتنوں کا جواب دیتا ہے۔
یسوع شیطان کے جھوٹ کا شکار نہیں ہے کیونکہ وہ خدا باپ اور روح القدس کے ساتھ
ایک محفوظ ، اٹوٹ ، کامل رشتے میں ہے۔

تثلیث کے تین افراد نے مل کر جو کچھ ٹوٹا تھا اسے ٹھیک کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔
ہمیں گناہ اور موت سے چھڑانے کے لیے۔
لیکن ایسا کرنے کے لیے ، یسوع بیٹے کو ایک باغی کی موت سے مرنا پڑے گا تاکہ ہم
ابدی زندگی حاصل کر سکیں۔

1 -3:18 پطرس
18 کیونکہ مسیح نے ایک بار گناہوں کے لیے مصیبت بھی برداشت کی ، راستباز نے
بدکاروں کے لیے ، تاکہ وہ ہمیں خدا کے سامنے لائے ، جسمانی طور پر مارا جائے
لیکن روح میں زندہ کیا جائے۔

چونکہ یسوع ایک کامل زندگی بسر کرتا تھا ، اس لیے اس کی قربانی ہمارے تمام گناہوں
کی سزا دینے کے لیے کافی تھی۔
اس نے ایک بار ہمارے گناہوں کی تکلیف برداشت کی۔
راستباز نجات دہندہ آپ اور میرے جیسے بے انصاف باغیوں کے لیے مر گیا۔
اسے موت کے گھاٹ اتار دیا گیا تاکہ ہم زندہ ہو جائیں۔

-2-1: 8 رومیوں
1 اس لیے اب ان لوگوں کے لیے کوئی مذمت نہیں جو مسیح یسوع میں ہیں۔
2 کیونکہ زندگی کی روح کی شریعت نے آپ کو مسیح یسوع میں گناہ اور موت کے
قانون سے آزاد کر دیا ہے۔

شیطان ہم سے سرگوشی کرتا رہتا ہے۔
وہ چاہتا ہے کہ ہم مذمت کریں ، یقین کریں کہ خدا کے ساتھ ہمارا رشتہ ٹوٹ گیا ہے۔
لیکن یسوع کی طرح ، ہم اس طرح کی آیات میں خدا کے کلام سے مضبوط ہو سکتے
ہیں۔
اگر آپ نے عیسیٰ پر معافی کا بھروسہ کیا ہے ، اور یقین رکھتے ہیں کہ اس کی موت
آپ کے گناہ کی کافی ادائیگی تھی ، تو آپ آزاد ہیں۔
یہی خوشخبری ہے !کیا آپ اس پر یقین کرتے ہیں؟
کیا آپ سمجھتے ہیں کہ یہ آیات کیا کہہ رہی ہیں؟
اس آزادی کو دیکھو جو خدا ہر اس شخص سے وعدہ کرتا ہے جو یسوع پر ایمان رکھتا
ہے اور اسے بادشاہ کہتا ہے:

-14-13: 1 کلسیوں
13 اس نے ہمیں اندھیرے کے دائرے سے نجات دی اور ہمیں اپنے پیارے بیٹے کی
بادشاہی میں منتقل کر دیا ،
14 جن میں ہمارے لیے فدیہ ہے ، گناہوں کی معافی۔

رہائی.
یہ باب تین ہے۔

خدا اپنے لوگوں کو ہمارے اپنے گناہ کی غلامی سے واپس خریدتا ہے۔
وہ ہمارے جیسے باغیوں کو ہماری اپنی ریاستوں کے اندھیروں سے بچاتا ہے۔
اب ہم بیٹے کی بادشاہی کے شہری کے طور پر رہتے ہیں۔
خدا کے ساتھ ہمارا رشتہ اب بحال ہو گیا ہے۔
یہ صحت مند ہے جیسا کہ یہ پہلے باب میں باغ میں تھا۔

کرنتھیوں 5 :17-21- 2
پس اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نئی تخلیق ہے۔ پرانا گزر گیا دیکھو ، نیا آیا ہے۔ 17
یہ سب خدا کی طرف سے ہے ، جس نے مسیح کے ذریعے ہمیں اپنے ساتھ ملایا 18
اور ہمیں صلح کی وزارت دی۔
یعنی ، مسیح میں خدا دنیا کو اپنے ساتھ صلح کر رہا تھا ، ان کے خلاف ان کے 19
گناہوں کو شمار نہیں کر رہا تھا ، اور ہمیں مصالحت کا پیغام سونپ رہا تھا۔
لہذا ، ہم مسیح کے لیے سفیر ہیں ، خدا ہمارے ذریعے اپنی اپیل کرتا ہے۔ ہم مسیح 20
کی طرف سے آپ سے التجا کرتے ہیں ، خدا سے صلح کرو۔
ہماری خاطر اس نے اسے گناہگار بنا دیا جو کوئی گناہ نہیں جانتا تھا ، تاکہ ہم اس 21
میں خدا کی راستبازی بن سکیں۔

کیا آپ کو آیت 17 میں لفظ تخلیق نظر آتا ہے؟
وہی طاقت جو خدا نے آدم میں زندگی کا سانس لیا وہ طاقت ہے جو ہمیں نئی زندگی دیتی ہے۔
ہماری روحیں دوبارہ پیدا ہوتی ہیں جب ہم یسوع کے ذریعے خدا سے مل جاتے ہیں۔

لیکن دنیا ابھی تک ٹوٹی ہوئی ہے۔
اب ہم باغ اور شہر کے درمیان رہتے ہیں۔
خدا کے ساتھ ہمارا رشتہ طے ہے ، لیکن فطرت اور دوسرے لوگوں کے ساتھ ہمارے تعلقات ٹوٹے ہوئے ہیں۔
ہم ایک دوسرے سے لڑتے ہیں۔
ہم جنگ اور جرائم اور بیماریوں اور قدرتی آفات کا تجربہ کرتے ہیں۔

لیکن ہمیں امید ہے۔
اور مفاہمت کے پیامبر کے طور پر ہم امید کے خدا کے سفیر ہیں۔
بطور عیسائی ہمارا مشن خدا سے محبت کرنا ، ایک دوسرے سے محبت کرنا اور بہت سے لوگوں کو اپنے ساتھ آخری باب میں لانا ہے جہاں ہم سب ہمیشہ کے لیے جنت میں اکٹھے رہیں گے۔

باب 4 :بحالی
بائبل کی آخری کتاب میں ، یوحنا رسول ہمیں بتاتا ہے کہ یسوع کے اپنے تمام پیروکاروں کو اپنے باپ کے گھر میں جنت میں لانے کے بعد واپس آنے کے بعد کیا ہوگا۔

مکاشفہ 21 :1-6۔
1 پھر میں نے ایک نیا آسمان اور ایک نئی زمین دیکھی ، کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی
زمین گزر چکی تھی ، اور سمندر باقی نہیں رہا۔
2 اور میں نے دیکھا کہ مقدس شہر ، نیا یروشلم ، خدا کی طرف سے آسمان سے اترتا
ہوا ، اپنے شوہر کے لیے آراستہ دلہن کی طرح تیار ہے۔
3 اور میں نے تخت سے ایک بلند آواز سنتے ہوئے کہا ، "دیکھو ، خدا کی رہائش گاہ
انسان کے ساتھ ہے۔ وہ ان کے ساتھ رہے گا ، اور وہ اس کے لوگ ہوں گے ، اور خدا
خود ان کے ساتھ ان کا خدا ہوگا۔
4 وہ ان کی آنکھوں سے ہر آنسو پونچھ دے گا ، اور اب موت نہیں ہوگی ، نہ وہاں
کوئی ماتم ہوگا ، نہ ہی رونا ، اور نہ ہی کوئی درد ہوگا ، کیونکہ پچھلی چیزیں ختم
ہوچکی ہیں۔ "
5 اور جو تخت پر بیٹھا تھا اس نے کہا دیکھو میں ہر چیز کو نیا بنا رہا ہوں۔ اس نے یہ
بھی کہا کہ یہ لکھ دو کیونکہ یہ الفاظ قابل اعتماد اور سچے ہیں۔
6 اور اس نے مجھ سے کہا ، "یہ ہو گیا !میں الفا اور اومیگا ہوں ، ابتدا اور انتہا۔ پیاسے
کو میں پانی کے چشمے سے بغیر کسی ادائیگی کے دوں گا۔

کیا یہ آپ کو امید نہیں دیتا؟
ایسی دنیا میں جہاں بہت زیادہ موت ، اور رونا اور درد ہے ، ہمیں امید کی ضرورت ہے۔
کیا آپ آیت نمبر 3 میں دیکھتے ہیں کہ جنت میں موت یا رونا یا درد کیوں نہیں ہوگا؟
کیونکہ "خدا کی رہائش گاہ انسان کے ساتھ ہے۔
وہ ان کے ساتھ رہے گا ، اور وہ اس کے لوگ ہوں گے ، اور خدا خود ان کے ساتھ ہوگا۔ "

زوال سے پہلے ، آدم اور حوا کو سکون ملا کیونکہ وہ خدا کے ساتھ صحت مند تعلقات میں رہتے تھے۔
، خدا کے ساتھ اس صحت مند تعلق کا مطلب یہ تھا کہ ہر دوسرا رشتہ صحت مند تھا
دوسرے لوگوں کے ساتھ اور تخلیق کے ساتھ
باب دو اور تین میں ، سب کچھ ٹوٹ گیا ہے کیونکہ خدا کے ساتھ تعلق ٹوٹ گیا ہے۔

لیکن جنت میں ، ٹوٹی ہوئی ہر چیز ٹھیک ہو جائے گی ، کیونکہ خدا کے ساتھ تعلق
مستقل طور پر طے ہو جائے گا۔

مکاشفہ 22 :1-5-
1 پھر فرشتے نے مجھے زندگی کے پانی کا دریا دکھایا ، جو کرسٹل کی طرح روشن
تھا ، خدا اور برہ کے تخت سے بہتا ہے
2 شہر کی گلی کے وسط سے۔ دریا کے دونوں کناروں پر ، زندگی کا درخت اپنے بارہ
قسم کے پھلوں کے ساتھ ، ہر مہینے اپنے پھل دیتا ہے۔ درخت کے پتے قوموں کی شفا
کے لیے تھے۔
3 ے کا تخت اس میں ہوگا ، اور اسambاب کچھ ملعون نہیں رہے گا ، لیکن خدا اور بر
کے خادم اس کی عبادت کریں گے۔
4 وہ اُس کا چہرہ دیکھیں گے اور اُس کا نام اُن کے ماتھے پر ہوگا۔
5 ، اور رات نہیں ہوگی۔ انہیں چراغ یا سورج کی روشنی کی ضرورت نہیں ہوگی
کیونکہ خداوند خدا ان کا نور ہوگا ، اور وہ ہمیشہ اور ہمیشہ کے لئے حکومت کریں گے۔

جان خدا کے شہر کو بیان کرتا ہے ، جہاں خدا کے تمام چھڑائے گئے لوگ ہمیشہ رہیں
گے۔
اور "زندگی کا درخت "دیکھتے ہیں۔ "شہر میں ہم "زندگی کے پانی کا دریا
دریا اور زندگی کا درخت جو باب ایک میں باغ میں تھے وہ یہاں باب چار میں شہر میں
ہیں۔
خدا کی بڑی کہانی زندگی سے موت کی امید پر منتقل ہوئی اور پھر دوبارہ زندگی کی
طرف۔

میں جانتا ہوں کہ مجھے تیزی سے چار ابواب سے گزرنا پڑا۔
لیکن یہ بائبل کو سمجھنے کا ایک اچھا طریقہ ہے ، لہذا ہم مستقبل میں اس ماڈل کو
دوبارہ دیکھیں گے۔
مجھے امید ہے کہ آج آپ کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے۔
میں امید کرتا ہوں کہ آپ دیکھیں گے کہ خدا ایک دوسرے کے ساتھ ہمارے تعلقات کو
کیسے ٹھیک کرتا ہے جب اس کے ساتھ ہمارا تعلق یسوع کے ذریعے طے ہوتا ہے۔
اور میں امید کرتا ہوں کہ آپ یسوع کو آپ سے بچانے اور اس کے ساتھ ہمیشہ رہنے
کے لیے اپنے گھر لے جانے کے تمام منصوبوں کے بارے میں سننے کے بعد اس سے
کچھ زیادہ محبت کریں گے۔

براہ کرم میرے ساتھ دعا کریں۔

جنت میں باپ ، آسمان کی اس تصویر کے لئے آپ کا شکریہ جو اس ٹوٹی ہوئی دنیا میں رہنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔

یسوع ، ہم امید کے پیغامبر بننا چاہتے ہیں جو دوسرے لوگوں کو خوشخبری کی خوشخبری سناتے ہیں۔

روح القدس ، براہ کرم ہمیں ہمت ، اور خدا سے محبت کرنے ، دوسروں سے محبت کرنے اور باغ اور شہر کے درمیان سڑک پر اطاعت میں چلنے کی طاقت سے بھر دے۔

جب تک آپ ہمیں جنت میں گھر نہیں لاتے۔

ہم یسوع کے نام پر دعا کرتے ہیں۔

آمین